کراچی کے علاقے تیسر ٹاؤن میں عیسائی آبادی پر مسلح طالبان کے حملے، گھروں میں لوٹ مار، خواتین کی بیحرمتی اور پرامن مظاہرین پر اندھادھند فائرنگ قابل مذمت ہے۔الطاف حسین

حکومت نے صوفی محمد اور طالبان کوشہروں پر قبضوں، مخالفین کے قتل اور تبلیغ کی جو اجازت دے رکھی ہے تیسر ٹاؤن کا واقعہ اسی کا نتیجہ ہے

کافی عرصہ سے طالبانائزیشن کے خلاف چیخ چیخ کر حکومت کو آگاہ کر رہا ہوں لیکن افسوس کہ حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی

تیسر ٹاؤن میں عیسائی آبادی پر طالبان کا حملہ کراچی میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کا بھی کھلا ثبوت ہے

تیسر ٹاؤن کے واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث درندہ صفت طالبان کو گرفتار کیا جائے

لندن۔۔۔22 اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کراچی کے علاقے تیسر ٹاؤن میں عیسائی آبادی پر مسلح طالبان کے حملے، گھروں میں لوٹ مار، خواتین کی بیحرمتی اور پرامن مظاہرین پر اندھادھند فائرنگ کے واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔انہوں نے مسلح طالبان کی فائرنگ میں ایک بچے سمیت کئی افراد کے زخمی ہونے پر بھی دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ گزشتہ روز طالبان نے تیسر ٹاؤن میں واقع چرچ پر اشتعال انگیز چاکنگ کی۔اس چاکنگ کے خلاف آج علاقے کے عیسائیوں نے پرامن احتجاج کیا لیکن جدید وخودکار ہتھیاروں سے مسلح طالبان نے ان پرامن عیسائی مظاہرین پر اندھادھند فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ایک بچہ سمیت کئی مسیحی زخمی ہوگئے جبکہ دو افراد کی ہلاکت کی بھی اطلاع ہے۔مسلح طالبان نے عیسائی آبادی کے گھروں پر حملے بھی کئے، گھروں میں لوٹ مار کی، خواتین کی بے حرمتی کی۔جناب الطاف حسین نے اس واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے صوفی محمد اوران کے طالبان کو جس طرح شہروں پر قبضوں، مخالفین کے قتل اور تبلیغ کی اجازت دے رکھی ہے تیسر ٹاؤن کا واقعہ اسی کا نتیجہ ہے۔انہوں نے کہا کہ میں کافی عرصہ سے طالبانائزیشن کے خلاف چیخ چیخ کر حکومت کو آگاہ کر رہا ہوں لیکن افسوس کہ حکومت کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی اور آج کا واقعہ کراچی میں بڑھتی ہوئی طالبانائزیشن کا بھی کھلا ثبوت ہے۔جناب الطاف حسین نے صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک، گورنرسندھ ڈاکٹرعشرت العباد، وزیراعلیٰ سندھ سید قائم علی شاہ اورصوبائی وزیرداخلہ ذوالفقارمرزا سے مطالبہ کیا کہ تیسر ٹاؤن کے واقعہ کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس میں ملوث درندہ صفت طالبان کو گرفتار کیا جائے۔جناب الطاف حسین نے طالبان کی دہشت گردی کا نشانہ بننے والے عیسائی برادری کے افراد سے دلی ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا۔انہوں نے زخمیوں کی جلد صحتیابی کی بھی دعا کی۔

ایم کیوایم کے قائد الطاف حسین کی وفاقی وزیرداخلہ رحمٰن ملک سے ٹیلیفون پر گفتگو

تیسر ٹاؤن میں مسیحی برادری کی آبادی پر طالبان کے مسلح حملے کے واقعہ کی تفصیلات سے آگاہ کیا

مسیحی برادری سمیت تمام اقلیتوں کی جان ومال اور عبادت گاہوں کے تحفظ کیلئے عملی اقدامات کئے جائیں۔الطاف حسین

لندن۔۔۔22،اپریل2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے وفاقی وزیرداخلہ رحمان ملک سے ٹیلی فون پر رابطہ کرکے انہیں تیسر ٹاؤن میں مسیحی برادری کی آبادی پر طالبان کے مسلح حملے، گھروں میں لوٹ مار اور خواتین کی بے حرمتی کے واقعات کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔جناب الطاف حسین نے رحمان ملک سے کہا کہ تیسر ٹاؤن کے واقعہ کا فوری نوٹس لیتے ہوئے حملہ آور دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے اور مسیحی برادری سمیت تمام اقلیتوں کی جان ومال، عزت وآبرو اور عبادت گاہوں کے تحفظ کیلئے ہنگامی بنیادوں پر ٹھوس اور عملی اقدامات کئے جائیں۔رحمان ملک نے جناب الطاف حسین کو یقین دلایا کہ اس واقعہ میں ملوث دہشت گردوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی اور عیسائی برادری کی جان ومال کے تحفظ کیلئے تمام اقدامات کئے جائیں گے۔

پاکستان کی بقاء وسلامتی کی جدوجہد کرنا صرف ایم کیوایم کی ذمہ داری نہیں ہے، الطاف حسین

پاکستان کو طالبانائزیشن کے خطرے سے بچانے کیلئے ملک بالخصوص پنجاب کے عوام کو میدان عمل میں آنا ہوگا

پوری دنیا لکھ رہی ہے کہ ”پاکستان چلا گیا“ اگر ہمارے نیوکلیئر اثاثوں پر طالبان کا قبضہ ہوگیا تو پھر کیا ہوگا؟

ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی اور یوتھ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے ٹیلی فونک گفتگو

لندن۔۔۔22، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ پاکستان انتہائی انتہائی نازک دور سے گزر رہا ہے اور اس کی سلامتی و بقاء کو شدید خطرات لاحق ہیں لیکن مجھے انتہائی دلی افسوس ہے کہ معاہدہ امن کے باوجود طالبان کی روز بروز بڑھتی ہوئی دہشت گردی کی کارروائیوں میں نہ صرف اضافہ ہورہا ہے بلکہ وہ شمالی علاقہ جات اور صوبہ سرحد کے دیگر علاقوں پر قبضہ کرتے جارہے ہیں لیکن پھر بھی سیاسی اور مذہبی جماعتیں اور ان کے رہنماء انتہائی بے حسی اور مجرمانہ غفلت کا مظاہرہ کررہے ہیں۔ یہ بات انہوں نے ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی (DCRC) اور یوتھ ایڈوائزری کونسل (YAC) کے ارکان سے ٹیلی فون پر تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے، ملک کی سلامتی و بقاء شدید خطرے میں ہے اور پوری دنیا چلا چلا کر کہہ رہی ہے کہ پاکستان چند مہینوں میں ٹوٹ جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ معاہدہ امن کی خلاف ورزی کرتے ہوئے طالبان نے سوات، بونیر اور دیگر نادرن ایریاز میں اپنے مورچے بنالئے ہیں اور ان علاقوں کی انتظامیہ طالبان کے خوف کے باعث اپنے علاقوں سے غائب ہے۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ ملک وقوم کی زندگی اور موت کا مسئلہ ہے، پوری دنیا لکھ رہی ہے کہ ”پاکستان چلا گیا“ یہ ملک بھر کے عوام کیلئے لمحہ فکریہ ہے کہ اگر طالبان کی دہشت گردیوں اور مختلف علاقوں میں انکے قبضوں کا سلسلہ جاری رہا اور ہمارے نیوکلیئر اثاثوں پر طالبان کا قبضہ ہوگیا تو پھر کیا ہوگا؟ انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم اپنی بساط کے مطابق پاکستان کی بقاء وسلامتی کیلئے بھرپور کوششیں کررہی ہے لیکن پاکستان کی بقاء وسلامتی کی جدوجہد کرنا صرف ایم کیوایم یا الطاف حسین کی ذمہ داری نہیں ہے۔ اس کے لئے ملک بھر کے عوام بالخصوص صوبہ پنجاب کے دانشوروں، کالم نگاروں، شعراء، وکلاء، سیاسی، مذہبی وسماجی رہنماؤں اور زندگی کے دیگر شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو اپنا بھرپور کردار ادا کرنا ہوگا اور ملک وقوم کو طالبانائزیشن کے خطرے سے بچانے کیلئے میدان عمل میں آنا ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایم کیوایم، کراچی کی طرح صوبہ پنجاب میں بھی تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے علمائے کرام ومشائخ عظام کا کنونشن منعقد کرے گی تاکہ پنجاب کے عوام کو طالبان کی خودساختہ شریعت، نام نہاد نظام عدل، اسلام کے نام پر دہشت گردیوں اور غیراسلامی وغیرانسانی کارروائیوں سے آگاہ کیا جاسکے۔ جناب الطاف حسین نے ڈیفنس کلفٹن ریزیڈنٹس کمیٹی اور یوتھ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے کہا کہ کراچی کے غریب ومتوسط طبقہ کے عوام دن رات جاگ کر اپنے اپنے علاقوں میں چوکیداری سسٹم کے تحت ڈیوٹیاں دے رہے ہیں۔ اسی طرح پوش علاقوں کے عوام کو بھی چاہئے کہ وہ اپنے اپنے گھروں کی حفاظت کیلئے اپنی ذمہ داری کو محسوس کریں، اس سلسلے میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں اور اپنے اپنے علاقوں کی حفاظت کیلئے ہرگلی میں اجتماعی الارم سسٹم بھی لگوائیں۔ جناب الطاف حسین نے ڈی سی آر سی اور یوتھ ایڈوائزری کونسل کے تمام ارکان کو دن رات محنت کرنے اور ایم کیوایم کا پیغام پھیلانے میں بھرپور کردار ادا کرنے پر انہیں دل کی گہرائیوں سے خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ ڈیفنس اور کلفٹن کے عوام میں شعوری بیداری کیلئے مزید جدوجہد کریں۔ آخر میں جناب الطاف حسین نے تمام محبّ وطن پاکستانیوں خصوصاً یوتھ ایڈوائزری کونسل کے ارکان سے کہا کہ وہ گھر گھر جاکر عوام کو طالبان کی دہشت گردیوں سے آگاہ کریں، تحریک کے مشن ومقصد اور ملک کو درپیش موجودہ صورتحال سے آگاہی کیلئے ذرائع ابلاغ کی ایجادات سے بھرپور استفادہ کریں۔

ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر پر حملے کا نوٹس لیا جائے، رابطہ کمیٹی
ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان شرانگیزی کے واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہیں

کراچی۔۔۔22، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے کوئٹہ میں نامعلوم دہشت گردوں کی جانب سے ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر میں پر حملے اور دفتری سامان کی توڑ پھوڑ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے۔ایک بیان میں رابطہ کمیٹی نے کہا کہ منگل کی شب ایم کیوایم کی صوبائی کمیٹی کے ارکان صوبائی دفتر کو بند کرکے چلے گئے تھے۔آج سہ پہر ایم کیوایم کے ذمہ داران جب ایم کیوایم بلوچستان ہاؤس آئے تو دفتر کا دروازہ کھلا ہوا تھا، دفتر میں موجود ٹیلی ویژن ،فیکس مشین ،قائدتحریک جناب الطاف حسین کی تصاویر اور دیگر دفتری سامان ٹوٹا ہوا تھا۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر پر حملہ اور توڑ پھوڑ اس بات کا ثبوت ہے کہ بعض عناصر ایم کیوایم کے ذمہ داران اور کارکنان کو مشتعل کرنے کی سازش کررہے ہیں جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔رابطہ کمیٹی نے گورنر بلوچستان اویس غنی اور وزیراعلیٰ بلوچستان اسلم رئیسانی سے مطالبہ کیا کہ ایم کیوایم بلوچستان کے صوبائی دفتر پر حملے اور دفتری اشیاء کی توڑ پھوڑ کا فوری نوٹس لیا جائے اور اس کے ذمہ داروں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے۔رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم بلوچستان کے ذمہ داران اور کارکنان سے اپیل کی کہ وہ شرانگیزی کے واقعہ پر ہرگز مشتعل نہ ہوں اور پرامن رہ کر سازشی عناصر کی سازشوں کو ناکام بنادیں۔

مسیحی برادری کے گھروں اور عبادت گاہوں پر طالبان کے دہشت گردوں کے حملوں کا نوٹس لیا جائے، ایم کیوایم

کراچی۔۔۔22، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست رکن سندھ اسمبلی آصف اسٹیفن نے کہا ہے کہ تیسر ٹاؤن خدا کی بستی میں مسیحی برادری کے گھروں اور عبادت گاہوں پر طالبان کے دہشت گردوں کے حملوں کا نوٹس لیا جائے۔یہ بات انہوں نے آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو عزیز آباد سے متصل خورشید بیگم ہال عزیز آباد میں ہنگامی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔اس موقع پر بشپ جاوید نواب ، پادری امجد فاروق، یعقوب ہیسکل ،اسحاق ایس کھوکھر، پاسٹر جاوید انجم اور ایم کیوایم کی اقلیتی امور کمیٹی کے ارکان بھی موجود تھے۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ طالبان کے مسلح دہشت گردوں کی غنڈہ گردیوں کے باعث مذہبی اقلیتوں میں عدم تحفظ پایا جاتا ہے۔پریس کانفرنس کے متن کے مطابق

معزز صحافی حضرات!

اسلام علیکم!

سب سے پہلے تو اس پریس کانفرنس میں شرکت کرنے پر ہم آپ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔اس پریس کانفرنس کا مقصد آپ اور آپ کے توسط سے ملک بھر کے عوام اور ارباب اختیار واقتدار سے گزشتہ روز تیسر ٹاؤن کی ایک کرسچئن آبادی میں طالبان اور ان کے حمایتیوں کے منظم حملے اور وہاں مقیم مسیحی آبادیوں کو دی جانے والی دھمکیاں اور مختلف پرچوں پر لکھے گئے دھمکی آمیز نعروں کی تفصیلات سے آگاہ کرنا ہے۔

معزز صحافی حضرات!

گزشتہ شب رات گئے کراچی کے تیسر ٹاؤن سیکٹر 33 سی میں قائم ایک کرسچئن آبادی میں موجود 2 چرچز جن کے نام یونائیٹڈ چرچ ہیں ان کی دیواروں پر طالبان نے پہلے تو بڑے بڑے حرفوں میں اشتعال انگیز نعرے لکھے جن پر''اسلام کی پہچان طالبان طالبان'' ''طالبان زندہ طالبان زندہ'' ''اقلیتوں جزیہ دو یا علاقہ چھوڑ دو'' تحریر تھا۔آج صبح یعنی بدھ کو جب عیسائی حضرات اپنی عبادت کرنے کیلئے چرچ پہنچے تو یہ نعرے دیکھ کر وہ مشتعل ہوگئے اور انہوں نے اس واقعہ پر پرامن مظاہرہ کرنے کا اپنا حق استعمال کرتے ہوئے پرامن مظاہرہ کیا ابھی یہ پرامن مظاہرہ جاری تھا کہ قریب ہی آبادی میں موجود طالبان جدید ترین اسلحہ لیکر آگئے اور ان مظاہرین اور عیسائیوں کے گھروں پر حملہ کردیا اور ان براہِ راست فائرنگ کی جس کے نتیجے ایک دس سالہ بچہ عرفان مسیح ولد ندیم مسیح جاں بحق ہوگیا جبکہ قدوس ولد حسین مسیح اور عمران مسیح ولد جارج مسیح شدید زخمی ہوگئے۔اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے ایم کیوایم کے حق پرست ارکان اسمبلی عادل خان اور آصف اسٹیفن موقع پر پہنچ گئے۔قابل غور بات یہ ہے کہ دہشت گردی کی یہ تمام کارروائیاں پولیس اہلکاروں کے سامنے ہوتی رہیں اور پولیس اہلکار دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کرنے کے بجائے خاموش تماشائی بنے رہے۔

معزز صحافی حضرات!

قائد تحریک جناب الطاف حسین گزشتہ کئی ماہ سے مسلسل ارباب اختیار کی توجہ کراچی میں طالبان کی بڑھتی ہوئی سرگرمیوں کی جانب مبذول کرا رہے ہیں اور تیسر ٹاؤن میں مذہبی اقلیتوں کی عبادت گاہوں اور گھروں پر حملے، مسلح دہشت گردی، لوٹ مار اور خواتین کے ساتھ بے حرمتی کے واقعات اس بات کا ثبوت ہیں کہ کراچی میں طالبانائزیشن کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

ہم تیسر ٹاؤن میں طالبان کے دہشت گردوں کی مسلح دہشت گردیوں، فائرنگ اور لوٹ مار کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہیں اور صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی، وزیر داخلہ رحمٰن ملک، گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، وزیر اعلیٰ سندھ قائم علی شاہ اور صوبائی وزیر داخلہ ڈاکٹر ذوالفقار مرزا سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ تیسر ٹاؤن کے واقعہ کا فوری نوٹس لیں اور اس واقعہ میں ملوث طالبان کے سفاک دہشت گردوں کو گرفتار کر کے سخت ترین سزا دی جائے ہم طالبان کی دہشت گردیوں کا شکار بننے والے عیسائی برادری کے افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں، جاں بحق ہونے والے کمسن بچہ عرفان مسیح کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا گو ہیں۔

معزز صحافی حضرات!

ہم آپ کے توسط سے طالبان کے دہشت گردوں پر واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ ایم کیو ایم کراچی میں طالبانائزیشن کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کرے گی اور اگر طالبان کے دہشت گردوں نے کراچی میں دہشت گردی کا سلسلہ جاری رکھا تو کراچی کے عوام اپنا حق دفاع استعمال کریں گے۔ ہم یہ بھی واضح کر دینا چاہتے ہیں کہ کراچی کے باشعور عوام اپنی جان دے سکتے ہیں لیکن طالبان کے دہشت گردوں کے آگے کسی بھی قیمت پر سر نہیں جھکائیں گے۔

آخر میں اس پریس کانفرنس میں تشریف لانے پر ہم آپ کے ایک مرتبہ پھر بے حد شکر گزار ہیں۔

والسلام

اقلیتی امور کمیٹی

متحدہ قومی موومنٹ (پاکستان)